سوال

(409) کیا بغیر کھائے پیے صرف توڑنے کے نیت سے روزہ باطل ہوجائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھانے یاپینے کے بغیر روزہ توڑنے کی نیت کرنے سے کیا روزہ دار کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم بات ہے کہ روزہ نیت اورکچھ چیزوں کے ترک کے مجموعہ کا نام ہے۔ انسان روزے کے منافی چیزوں کے ترک کرنے کے ساتھ تقرب الٰہی کے حصول کےلیے روزے کی نیت کرتا ہے اوراگروہ یہ ارادہ کرلے کہ اس نے بالفعل روزے کوترک کردیا ہے، تواس کا روزہ باطل ہوجائے گا لیکن روزہ اگر رمضان کا ہوتوغروب آفتاب تک اسے کھانے پینے سے بازرہنا ہوگا کیونکہ جوشخص کسی عذر کے بغیر رمضان کا روزہ چھوڑدے، اس کےلیے کھانے پینے سے رکنا اوراس روزے کی قضا ادا کرنا لازم ہے۔

اگروہ پختہ عزم نہ کرے اور تردد سے کام لے تواس مسئلے میں علماء کے مابین اختلاف ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ اس کا روزہ باطل ہوجائے گا کیونکہ تردد عزم کے منافی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ روزہ باطل نہیں ہوگا کیونکہ اصل بقائے نیت ہے حتیٰ کہ وہ اسے توڑنے کا پختہ عزم کرلے۔ مؤخرالذکر رائے کے قوی ہونے کی وجہ سے میرے نزدیک بھی یہی قول راجح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 380

محدث فتویٰ